© rasailojaraid.com

# کتاب نما

صحیفہ، حالی نمبر، مدیر: افضل حق قرشی۔ ناشر: مجلسِ ترقیِ ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ فون: ۹۹۲۰۰۸۵۶۔
صفحات: ۷۲۳۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔

الطاف حسین حالی، قومی اور ملّی درد رکھنے والے بلند پایہ ادیب اور احیاے ملّت کے نقیب تھے۔ ان کی صد سالہ برسی (۲۰۱۴ء) کی مناسبت سے علمی و ادبی مجلّے صحیفہ نے گذشتہ برس 'شبلی نمبر' شائع کیا تھا (تبصرہ: ترجمان ستمبر ۲۰۱۵ء) اور اب اس کا 'حالی نمبر' سامنے آیا ہے۔

یہ خاص شمارہ اپنے وقیع مقالات اور پیش کش کے بلند معیار کی وجہ سے صد سالہ برسی کی جملہ مطبوعات پر فوقیت رکھتا ہے۔ ابتدا میں مدیر صحیفہ نے بڑی محنت سے حیاتِ حالی کی توقیت، ماہ و سال کے آئینے میں مرتب کی ہے۔ حالی پر ایک صدی میں جتنے تنقیدی، سوانحی اور تجزیاتی مضامین لکھے گئے، اُن کا ایک کڑا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں تقریباً ۱۵ نئے اور غیر مطبوعہ مضامین بھی شامل ہیں۔

مضامین کا انتخاب کرتے وقت حالی کی مختلف حیثیتوں (حالی بطور غزل گو، بطور قصیدہ گو، بطور رباعی گو، بطور نقاد) پر ایک ایک دو دو یا تین چار مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ حالی بطور شاعر بھی ہمہ جہت تھے۔ بطور نثر نگار بھی ان کا ایک منفرد مقام ہے۔ ان کی سوانح عمریاں، مقدمہ شعروشاعری، ان کا ناول مجالس النساء اور ان کے مکاتیب یہ سب کچھ ان کے صاف، سادہ اور صریح اسلوب کی نمایندہ کتابیں ہیں۔ بعض مضامین میں دیگر شخصیات کے ساتھ حالی کا تقابل بھی پیش کیا گیا ہے جیسے 'حالی اور سرسیّد' (اصغر عباس) یا 'نظیر اور حالی' (فیض احمد فیض)۔ حالی کی تصنیف یادگار غالب کا شہاب الدین ثاقب نے اور مقدمہ شعروشاعری کا پروفیسر احتشام حسین اور محمد احسن فاروقی نے تجزیہ کیا ہے۔

یہ نمبر حالی کی شخصیت کا ایک ہمہ جہتی مطالعہ ہے جسے متعدد دستاویزات (تصانیفِ حالی کی


© rasailojaraid.com